السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی رمضان المبارک میں بلاعذر شرعی بے روزہ رہتا ہے جبکہ اس کی بیوی پابندی سے روزہ رکھتی ہے ، خاوند بیوی سے اپنی خواہش کا اظہار کرتا ہے ، بیوی کے باربارانکار کے باوجودوہ باز نہیں آتا ،اب عورت مجبور ہے ،اس کا روزہ ٹوٹنے پر اسے گناہ ہوگا یا نہیں ، نیز خاوند کا کردار شریعت کی نظر میں کیسا ہے ، کیا اس پر کوئی حد یا تعزیر لگائی جا سکتی ہے ؟ کتاب وسنت کی روشنی میں جواب دیں ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

واضح رہے کہ گھر میں رہتے ہوئے رمضان المبارک میں ہر عاقل وبالغ کے لئے روزہ رکھنا فرض ہے بشرطیکہ وہ تندرست ہو، بلاوجہ روزہ ترک کرنا بہت سنگین جرم ہے ۔ حدیث نبوی کے مطابق ایسا انسان ہر قسم کی خیر وبرکت سے محروم کر دیا جاتا ہے ۔ قیامت کے دن وہ بڑی المناک سزا سے دوچار ہوگا اور جو انسان کسی دوسرے کے روزے کو خراب کرنے کا باعث ہے وہ بھی اسی قسم کی سزا کا حقدار ہے ۔ رمضان المبارک میں روزہ توڑنے کا کفارہ یا تاوان اس صورت میں پڑتا ہے جب پہلے روزہ رکھا ہوا ہو، پھر اسے خراب کر دیا جائے ۔ صورت مسؤلہ میں خاوند نے ایک سنگین قسم کی غلطی کا ارتکاب کیا ہے جو شرعاً قابل تعزیر ہے لیکن قابل حد نہیں ہے ، اسے اللہ تعالیٰ سے معافی مانگنا چاہیے ۔ البتہ بیوی مجبور اور بے بس ہے اس پر کوئی گناہ نہیں ہے ،چونکہ اس کا روزہ ٹوٹ چکا ہے ، اس لئے رمضان المبارک کے اس روزہ کی قضا دینا ہوگی ، جب بھی موقع ملے اپنے خاوند کے علم میں لا کر روزہ رکھ لے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:434